وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

ABC CERTIFIED

روزنامہ شہرنامہ

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

اسلام آباد

ایڈیٹر عائشہ تنویر

جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 07 | پیر 12 اکتوبر 2026ء 28 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 37

فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

اسلام آباد پر چڑھائی قبول نہیں، وزیر اعظم

پانی سر سے اوپر جا چکا ہے، ابھی یا کبھی نہیں، یہ فیصلے کا وقت ہے، کے پی حکومت چاہتی ملک تباہی کی طرف دوبارہ چلا جائے، شہباز شریف

دہشت گردی پر خاموشی ملک دشمنی کے مترادف۔ 10 سال میں کے پی میں دہشت گردی کیخلاف 800 ارب روپے دیے جا چکے ہیں، کابینہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ اسلام آباد پر چڑھائی قابل قبول نہیں، دہشت گردی پر خاموشی ملک دشمنی کے مترادف ہے۔ وفاقی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سعودی کنگ خالد ایئرپورٹ پر حوثیوں کا حملہ، 12 افراد اجل، 309 زخمی

حملے امن و استحکام کیلئے خطرہ ہیں، پاکستان

شہریوں کو نشانہ بنانا بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے، سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ، ہم معاملے میں شامل ہو سکتے ہی، ٹرمپ

حملے سعودی خودمختاری کی خلاف ورزی، علاقائی سلامتی، شہریوں، فضائی آمدورفت کے لیے خطرہ ہیں، قطر، کینیڈا اور بھارت

نیویارک، واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) اقوام متحدہ، امریکہ، قطر، کینیڈا اور بھارت نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

گنڈاپور بھی نظر بند، گھر کے باہر پولیس نفری تعینات

پشاور (بیورو رپورٹ) سابق وزیر اعلیٰ علی امین خان گنڈاپور کو گھر میں نظر بند (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

KP کے چیف سیکریٹری سمیت متعدد افسران تبدیل

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں میں کل اسکول بند رکھنے کا اعلان

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختون خوا کے تعلیمی بورڈز نے میٹرک امتحان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

خیبر پختونخواہ میں گورنر راج نافذ، آفریدی سہیل گرفتار

صدر آصف زرداری نے وزیر اعظم کی ایڈوائس پر منظور دیدی، صوبائی حکومت غیر فعال، تمام تر انتظامی اختیارات گورنر خیبر پختونخوا کے سپرد، صوبائی اسمبلی کے علاوہ صوبے کے دیگر اداروں اور حکام کے تمام یا بعض اختیارات وفاقی حکومت کی ہدایت پر گورنر استعمال کر سکیں گے

صوبہ میں گورنر کی سربراہی میں 11 رکنی ایڈوائزری کونسل تشکیل دے دی گئی، پی ٹی آئی کا لعدم ٹی ٹی پی اور ٹی ٹی اے کی حمایت پر مبنی پالیسیوں کے باعث صوبے میں ہزاروں شہریوں کی ہلاکت کی ذمہ دار ہے، عطاء اللہ تارڑ، محسن نقوی، اعظم تارڑ

اسلام آباد (اے پی پی): وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے سنگین خطرات، صوبائی حکومت کی عدم دلچسپی اور آئینی مشینری کی ناکامی کے بعد آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت صوبے میں فوری طور پر ایمرجنسی نافذ کر کے صوبائی حکومت کو غیر فعال کر دیا ہے اور تمام تر انتظامی اختیارات گورنر خیبر پختونخوا کے سپرد کر دیے ہیں۔ دو گھنٹے سے زائد طویل وفاقی کابینہ کے تفصیلی اجلاس میں گورنر خیبر پختونخوا کی تشویشناک رپورٹ اور سیکورٹی اداروں کے مواد کا جائزہ لینے کے بعد وزیر اعظم نے صدر مملکت کو ایمرجنسی کے نفاذ کی ایڈوائس بھیجی، جس کی قانونی ضروریات پوری ہونے کے بعد وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وفاقی وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ، وزیر مملکت داخلہ سینیٹر طلال چوہدری اور ثمر بلور کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس میں باضابطہ اعلان کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے صورتحال کا تفصیلی پس منظر بتاتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ کوئی آسان اقدام نہیں تھا بلکہ وفاقی حکومت ایک ماہ سے زائد عرصے تک مسلسل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

شہداء کے وارث آگئے! KP ایڈوائزری کونسل میں اہم تعیناتیاں

لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر اور ثمر ہارون بلور بھی کونسل کی رکن ہونگی

اسلام آباد (شہرنامہ رپورٹر) خیبر پختونخوا کی ایڈوائزری کونسل میں دو باوقار اور باصلاحیت خواتین کو شامل کیا گیا ہے ان میں لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر خان۔ مشیر برائے صحت ہونگی جبکہ ثمر ہارون بلور مشیر برائے اطلاعات و نشریات ہونگی دونوں تجربہ کار اور اپنے اپنے شعبہ میں کام کرنے کا وسیع تجربہ رکھتی ہیں۔ ثمر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اڈیالہ جیل، سیکیورٹی ریڈ الرٹ، اضافی پولیس تعینات

جیل کے گیٹ نمبر 5 کے قریب کنٹینرز کی بڑی تعداد پہنچا دی گئی ہے

راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے معاملے پر اڈیالہ جیل اور گردونواح میں سیکیورٹی ریڈ الرٹ کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق اڈیالہ جیل کے 6 کلومیٹر کے علاقے میں اضافی پولیس تعینات کر دی گئی، جبکہ جیل کے گیٹ نمبر 5 کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

وفاقی وزراء محسن نقوی، عطاء اللہ تارڑ، اعظم نذیر تارڑ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

خیبر پختونخواہ میں گورنر راج لگا کر عوام دشمنی، حافظ نعیم الرحمن

کل منصورہ میں مشاورت ہوگی، لیوی ختم نہ ہوئی تو لانگ مارچ شروع کر دیں گے

اوکاڑہ (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ن لیگ، پی پی نے مل کر عوام دشمنی کی ہے اور جمہوریت پر شب خون مارا ہے، خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کے فیصلہ کو فوری واپس لیا جائے۔ کل منصورہ میں مشاورت ہوگی، لانگ مارچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

پختونخوا کے شہریوں نے ایمرجنسی کو یوم نجات قرار دیدیا

وفاق سے ملنے والا سارا پیسہ انہوں نے دھرنوں میں لگا دیا گیا، شہری

پشاور (آئی این پی) پی ٹی آئی حکومت کی نااہلی سے تنگ خیبر پختونخوا کے شہریوں نے ایمرجنسی کو یوم نجات قرار دے دیا۔ خیبر پختونخوا کے شہریوں نے وفاقی حکومت کے فیصلے کو سراہا ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا پر ایک دہائی سے زائد قبضہ گروپ کی سرپرستی میں کرپشن کی انتہا تھی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک شہری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وفاق سے ملنے والا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

افغان سرحد سے دخل اندازی کی کوشش، 12 خوارج ہلاک

نائب صوبیدار شہید

فورسز نے کرم میں سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام بنادی، شہید نائب صوبیدار ہدایت امان ضلع غذر کے رہائشی تھے

افغان حکومت کی دہشت گرد عناصر کی سرپرستی اور معاونت علاقائی امن وسلامتی کیلئے خطرہ ہے، صدر، وزیر اعظم، وزیر داخلہ

راولپنڈی، اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) سکیورٹی فورسز نے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر خوارج کے ایک گروہ کی دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 12 خوارج اور افغان طالبان کو ہلاک کر دیا جبکہ پاک فوج کے نائب صوبیدار ہدایت امان نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 10 اکتوبر 2026 کو ضلع کرم میں پاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

بلوچستان سے اغوا ایڈیشنل سیشن جج اور پولیس اہلکار بازیاب

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان سے اغوا ہونے والے ایڈیشنل سیشن جج اسداللہ ریسانی اور ان کے ساتھ اغوا ہونے والے پولیس اہلکار کو بازیاب کروا لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسداللہ ریسانی ایران سے ملحقہ سرحدی ضلع پنجگور میں ایڈیشنل سیشن جج کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

تیل تنصیبات پر حملوں سے ماحولیاتی تباہی ہوگی، ایران

عباس عراقچی کا جنگ میں ماحولیاتی نقصان کی آزادانہ دستاویز بندی، مکمل جانچ کا مطالبہ

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خبردار کیا ہے کہ ایران میں تیل، ریفائنریوں اور توانائی کی تنصیبات پر امریکا اور اسرائیل کے حملوں سے سنگین ماحولیاتی خطرات پیدا ہو رہے ہیں، جن کے اثرات فضا، زمین، پانی اور غذائی زنجیر تک پہنچ سکتے ہیں۔ اتوار کے روز ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا کہ تہران کے قریب تیل میں لگنے والی آگ کے نتیجے میں خطرناک مادے خارج ہوئے ہیں، جو ہوا، مٹی اور پانی کو آلودہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

غزہ میں اسرائیل کے تازہ فضائی حملے میں 4 گھر تباہ

رہائشیوں کو فون کے ذریعے انخلاء کے احکامات موصول ہوئے، ذرائع

غزہ (مانیٹرنگ ڈیسک) اسرائیلی فوج نے شمالی اور وسطی غزہ میں فلسطینیوں کے چار مکانات کو فضائی حملوں میں تباہ کر دیا جس سے درجنوں قریبی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ اناد ولو کے ایک نامہ نگار نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ شہر میں تین اور دیر البلاح میں ایک اور مکان کو نشانہ بنایا جب کہ رہائشی علاقوں کو انخلا کی وارننگ جاری کی گئی تھی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ رہائشیوں کو فون کے ذریعے انخلاء کے احکامات موصول ہوئے، جس سے خوف و ہراس پھیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

پختونخوا میں 2 برس کے دوران دہشتگردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافہ

افغانستان میں موجود دہشت گرد عناصر اور مقامی سہولت کاروں، صوبائی حکومت کی ناقص پالیسی نے خطرات میں اضافہ کیا

دہشت گردی میں مسلسل اضافہ صوبے کی سیکیورٹی صورتحال کیلئے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن گیا۔ حساس اداروں کی رپورٹ

کراچی، ایم کیو ایم رہنما فاروق ستار میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) خیبر پختونخوا میں حالیہ دو برس کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافے کا انکشاف ہوا ہے۔ وزیر اعظم کی زیر صدارت اجلاس میں خیبر پختونخوا پولیس اور حساس اداروں کی دو اہم خصوصی سیکیورٹی رپورٹس پیش کی گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دو برس کے دوران خیبر پختونخوا میں دہشت گرد حملوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ہمیں تو ایف 35 کے قریب بھٹکنے بھی نہیں دیا، بھارتی ایئر فورس چیف

نئی دہلی (نیوز ایجنسیاں) بھارتی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے امریکی ایف 35 اسٹیلتھ لڑاکا طیاروں تک بھارت کی محدود رسائی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی اہلکار بھارتی حکام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

پشاور میں کنٹینرز نصب، مختلف شہروں میں موبائل سروس بند

صدر سواتی پھاٹک، گلبرگ، باچا خان چوک سے شیر شاہ سوری پل بھی بند

پشاور (صباح نیوز) پشاور میں مختلف مقامات پر کنٹینرز لگا دیئے گئے، مردان، بٹ خیلہ، صوابی اور آس پاس علاقوں میں موبائل سروس بند کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے پیش نظر پشاور میں مختلف مقامات پر کنٹینرز لگا دیئے گئے۔ اسمبلی چوک سے تہکال تک کنٹینرز لگا کر راستہ بند کر دیا گیا، خیبر روڈ اور امن چوک بھی ٹریفک کے لیے بند ہے۔ صدر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

افغانستان میں غربت، شہری سمگلرز کا آسان ہدف

واشنگٹن (نیوز ایجنسیاں) افغانستان میں بڑھتی غربت، بیروزگاری اور معاشی عدم تحفظ کے باعث سادہ لوح افغان شہری اسمگلرز کا آسان ہدف بننے لگے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی 2026 کی انسانی اسمگلنگ سے متعلق اہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

ایمرجنسی کا نفاذ قومی سلامتی کیلئے اہم فیصلہ، علماء کونسل

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومتی اقدام کی حمایت کرتے ہیں، مشترکہ بیان

لاہور (آئی این پی) مرکزی علماء کونسل پاکستان کے چیئرمین صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی نے خیبر پختونخواہ میں ایمرجنسی کے نفاذ کے حکومتی فیصلے کی تائید اور حمایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کے خاتمے، امن وامان کی بحالی اور عوام کے جان و مال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اوکاڑہ، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن جلسہ سے خطاب کر رہے ہیں

لائبہ اعجاز کیس۔ خواب سے خودکشی تک!

اولاد کے خواب، والدین کی قربانیاں اور مافیا کا جال

لائبہ کیس: نوجوانوں کے خوابوں کو تحفظ کون دے گا؟

نئی نسل ان کے خواب بڑے مگر دماغ بہت چھوٹے

جو بچے اپنے والدین سے نہیں سیکھتے، انہیں دنیا سکھاتی ہے!

بادہ بصر

تزئین اختر

20 سالہ بچی سمجھتی ہے کہ وہ والدین سے زیادہ ہوشیار ہے، فیصلے کر رہی ہے، والدین کو بتاتی ہی نہیں۔ چند دن قبل میں نے اوکاڑہ یونیورسٹی کے طلبہ کی ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی جو بسوں کو روکنے کے لیے سڑک کے بیچوں بیچ کھڑے تھے کہ تبھی ایک بس نے انہیں کچل دیا۔ زیادہ تر تبصرے ان ہلاک ہونے والوں کے خلاف تھے کیونکہ انہوں نے اپنی جانوں کے ساتھ یہ ظلم خود کیا۔ اب اسی تناظر میں یہ تحریر پڑھیں؛ اس طالبہ نے سب کچھ خود کیا اور اس کے اقدامات واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ وہ اپنے رویے میں انتہا پسندی کا شکار تھی۔ ایک طرف تو وہ اپنے والدین کی زندگی بھر کی کمائی بے پروائی سے اڑا رہی تھی اور دوسری طرف اس نے اپنی جان لے لی۔ بی اپنے گھر سے دور ایک کھلی جگہ پر۔

کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ تصویر شیئر کرنے سے بے حرمتی ہوتی ہے؛ اس لڑکی نے یہ کیوں نہ سوچا کہ اسے مرنے کے بعد بے حرمتی کا سامنا کرنا پڑے گا، یا اپنے خاندان کی عزت اور ذہنی اذیت کا خیال کیوں نہ کیا؟

بڑے خوابوں والی نسل ہے ان کے خواب بہت بڑے ہیں مگر ان کا دماغ بہت چھوٹا ہے۔ والدین کے حوالے سے ان کا عام رویہ یہ ہے کہ ''آپ کچھ نہیں جانتے''؛ اور یہ بات وہ ان کے بارے میں کہتے ہیں جو انہیں دنیا میں لے کر آئے۔۔۔

ہم وہ آخری نسل ہیں جو اپنے والدین سے ڈرتی تھی اور ہم وہ پہلی نسل ہیں جو اپنی اولاد سے ڈرتی ہے... کس بات کا ڈر؟ اس بات کا ڈر کہ بچے جنریشن زی (Gen Z) کے نام نہاد طرز زندگی میں خود کو نقصان پہنچا بیٹھیں گے اور ہماری باقی زندگی ان کے غم میں مبتلا کر دیں گے... کہ اپنی سرکشی میں خود کو تباہ کر لیا۔

اسلامی یونیورسٹی کی 20 سالہ طالبہ لائبہ اعجاز، جس کے والد اعجاز بائیک پر دودھ بیچتے ہیں اور کرائے کے مکان میں رہتے ہیں۔

بیٹی کے امریکہ کے خواب کے لیے خاندان نے زندگی بھر کی جمع پونجی 93 لاکھ روپے اکٹھی کی۔ ایجنٹ نعمان اور اس کی بیوی نے جعلی کاغذات دیے۔ امریکی ایمبیسی نے کاغذات جعلی قرار دے دیے۔ بچی نے گھر سے باہر اپنی جان لے لی۔ وزیر داخلہ ان کے گھر گئے، والد سے ملے، وزیر اعظم نے آئی جی اور کمشنر اسلام آباد کو ملزم کو گرفتار کرنے کا حکم دیا۔

والدین کے مطابق طالبہ نے اسلامک یونیورسٹی سے گولڈ میڈل بھی حاصل کر رکھا تھا، والد دودھ فروخت کر کے بچوں کو پڑھا رہا تھا، خود کرائے کے فلیٹ پر رہنے والے والد نے پلاٹ بیچ کر 21 لاکھ نقد دیا، باقی رقم کا انتظام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

0333-5196088 :فون
0344-5335568 :فون
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

بلدیاتی انتخابات کیلئے فنڈز کی منظوری!

کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے پنجاب، خیبر پختونخوا، اسلام آباد اور کنٹونمنٹ بورڈز میں بلدیاتی انتخابات کے لیے غیر حساس انتخابی سامان کی خریداری کی مد میں فوری طور پر دو ارب روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ جاری کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت اجلاس میں اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات، سندھ اور بلوچستان کے بلدیاتی ضمنی انتخابات اور پنجاب میں حلقہ بندیوں کے لیے 59 کروڑ 61 لاکھ 80 ہزار روپے کی ایک اور گرانٹ بھی منظور کی گئی۔ اس کے علاوہ بلدیاتی انتخابات کے لیے مجموعی طور پر 17 ارب 87 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز پر غور کیا گیا۔ بلدیاتی انتخابات کے لیے فنڈز کی منظوری بلاشبہ ایک مثبت پیش رفت ہے لیکن بنیادی سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ کیا انتخابات صرف فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث تاخیر کا شکار ہیں یا اس کے پیچھے قانونی، انتظامی اور سیاسی وجوہ بھی ہیں؟ پاکستان میں بلدیاتی نظام کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ایک دلچسپ تضاد سامنے آتا ہے۔ جمہوریت کی دعوے دار سیاسی جماعتیں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لیے تو سرگرم دکھائی دیتی ہیں لیکن اختیارات نچلی سطح تک منتقل کرنے اور بلدیاتی اداروں کو مضبوط بنانے کا معاملہ آئے تو پیش رفت کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔ آخر ایسا کیوں ہے؟ کیا صوبائی حکومتیں اپنے اختیارات منتخب بلدیاتی نمائندوں کے ساتھ بانٹنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہیں؟ کیا بلدیاتی اداروں کو مالی اور انتظامی خودمختاری دینے سے صوبائی سطح پر اختیارات کا ارتکاز کم ہونے کا خدشہ ہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب عوام کو ملنا چاہیے۔ آئین کے آرٹیکل 140 اے کے تحت صوبوں پر لازم ہے کہ وہ بلدیاتی نظام قائم کریں اور منتخب نمائندوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات منتقل کریں۔ لیکن محض انتخابات کرانا کافی نہیں، اصل ضرورت ایسے بلدیاتی نظام کی ہے جس میں شہری اپنے روزمرہ مسائل کے حل کے لیے بااختیار مقامی نمائندوں سے رجوع کر سکیں۔ گلیوں کی صفائی، پینے کا پانی، نکاسیِ آب، سڑکوں کی مرمت اور مقامی ترقیاتی منصوبے ایسے معاملات ہیں جن کے لیے عوام کو وزیروں اور ارکان اسمبلی کے دروازے کھٹکھٹانے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ سوال یہ ہے کہ جب دنیا کے بہت سے ممالک میں مقامی حکومتیں شہری سہولتوں کی فراہمی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں تو پاکستان میں اس نظام کو مستقل بنیادوں پر مضبوط بنانے میں مشکلات کیوں برقرار ہیں؟ اسی دوران مسلم لیگ (نواز) اور پیپلز پارٹی کے درمیان انتخابی اصلاحات کے معاملے پر پیدا ہونے والا ڈیڈ لاک ختم ہونے اور پارلیمانی کمیٹی کے قیام پر اتفاق کی خبر بھی سامنے آئی ہے۔ کمیٹی کی چیئرمین شپ پیپلز پارٹی کو دینے پر اتفاق ہوا ہے جبکہ پارلیمان میں موجود تمام جماعتوں کو نمائندگی دینے کی تجویز ہے۔ سیاسی جماعتوں کے درمیان قانون سازی پر اتفاقِ رائے خوش آئند ہے لیکن سوال یہ ہے کہ انتخابی اصلاحات کا عملی نتیجہ کیا نکلے گا؟ پاکستان میں 1970ء کے عام انتخابات سے لے کر آج تک انتخابی قوانین، طریقۂ کار اور ادارہ جاتی ڈھانچے میں متعدد تبدیلیاں آ چکی ہیں لیکن انتخابی تنازعات، نتائج پر اعتراضات، سیاسی کشیدگی اور انتخابی عمل پر عدم اعتماد جیسے مسائل پوری طرح ختم نہیں ہو سکے۔ آخر انتخابی اصلاحات کا مقصد صرف ووٹ ڈالنے اور گننے کے طریقے میں تبدیلی ہونا چاہیے یا پورے انتخابی نظام کو زیادہ شفاف، قابلِ اعتماد اور عوام کے سامنے جواب دہ بنانا؟ گزشتہ پانچ چھے دہائیوں میں سیاسی جماعتیں بار بار انتخابی اصلاحات کے وعدے کرتی رہی ہیں مگر انتخابات کے بعد دھاندلی کے الزامات، عدالتوں میں مقدمات اور نتائج پر سیاسی اختلافات بدستور سامنے آتے ہیں۔ ایسے میں نئی کمیٹی کی تشکیل یقیناً پارلیمانی مشاورت کا موقع فراہم کرتی ہے لیکن اس کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وہ محض سیاسی اتفاقِ رائے تک محدود رہتی ہے یا انتخابی عمل کی حقیقی خامیوں کا قابلِ عمل حل بھی پیش کرتی ہے۔ بلدیاتی انتخابات اور انتخابی اصلاحات بظاہر دو الگ خبریں ہیں لیکن دونوں کا تعلق جمہوری نظام کی مضبوطی سے ہے۔ ایک طرف حکومت بلدیاتی انتخابات کے لیے اربوں روپے مختص کر رہی ہے اور دوسری جانب بڑی سیاسی جماعتیں انتخابی اصلاحات کے لیے نئی کمیٹی بنانے پر متفق ہو رہی ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ان فیصلوں کے نتیجے میں عوام کو بااختیار بلدیاتی ادارے، بروقت انتخابات اور زیادہ قابلِ اعتماد انتخابی نظام ملتا ہے یا نہیں۔ اصل امتحان فنڈز کی منظوری اور کمیٹیوں کی تشکیل نہیں بلکہ ان کے عملی نتائج ہیں۔ جمہوریت کی مضبوطی کا اندازہ اسی وقت ہوگا جب اختیارات واقعی نچلی سطح تک پہنچیں گے اور عوام کو اپنے ووٹ کے ذریعے مقامی اور قومی سطح پر مؤثر نمائندگی حاصل ہوگی۔

اب اہلِ اقتدار اور اشرافیہ کی باری!

آئی ایم ایف اور پاکستان کے درمیان سات ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) پروگرام کی پانچویں قسط کے چوتھے جائزے اور لچک و پائیداری سہولت (آر ایس ایف) کے تیسرے جائزے پر سٹاف لیول معاہدہ طے پا گیا ہے۔ ایگزیکٹو بورڈ کی منظوری کے بعد 1.2 ارب ڈالر تک کی رقم جاری ہو سکے گی۔ عالمی مالیاتی ادارے کی طرف سے جاری کیے گئے اعلامیے کے مطابق آئی ایم ایف کی ٹیم نے آئیوا پیٹرووا کی قیادت میں 23 ستمبر سے 7 اکتوبر تک کراچی اور اسلام آباد میں پاکستانی حکام کے ساتھ مذاکرات کیے۔ پاکستان نے معاشی اہداف کے حصول کیلئے بہترین کوششیں کیں، آئی ایم ایف پروگرام کی بدولت یہاں معاشی استحکام آیا اور اصلاحات کا عمل تیز ہوا۔ عالمی مالیاتی ادارے نے مزید کہا کہ آر ایس ایف پروگرام کے تیسرے جائزے کے لئے بھی مذاکرات ہوئے، پاکستان کو ای ایف ایف کی پانچویں قسط میں ایک ارب جبکہ آر ایس ایف پروگرام کی چوتھی قسط میں 21 کروڑ ڈالرز ملیں گے جس کے بعد دونوں پروگراموں کے تحت مجموعی ادائیگیاں تقریباً 7.5 ارب ڈالر تک پہنچ جائیں گی۔ آئی ایم ایف کے مطابق پاکستان نے ای ایف ایف پروگرام کے تحت مشرق وسطیٰ تنازعے کے اثرات کا کامیابی سے سامنا کیا ہے، مضبوط پالیسیوں کے باعث معاشی استحکام برقرار رہا۔ مالی سال 2026ء کی پہلی تین سہ ماہیوں میں حقیقی مجموعی ملکی پیداوار کی شرح نمو چار فیصد رہی، تاہم توانائی کی بلند قیمتوں اور رسد میں رکاوٹوں کے باعث سالانہ شرح نمو 3.6 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔ مئی میں بلند ترین سطح پر پہنچنے کے بعد مہنگائی ستمبر میں کم ہو کر قریباً 3.10 فیصد رہی جبکہ بنیادی مہنگائی بھی قابو میں رہی، ترسیلاتِ زر نے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو قابو میں رکھا جبکہ ستمبر کے اختتام تک زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر قریباً 21.5 ارب ڈالر ہو گئے تاہم جغرافیائی سیاسی کشیدگی، توانائی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، عالمی مالیاتی حالات میں سختی اور تجارتی رکاوٹوں کے باعث خطرات بدستور موجود ہیں۔ آئی ایم ایف نے پیٹرول سبسڈی سکیم مرحلہ وار ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سبسڈی میں مزید وسعت نہ دی جائے اور یہ صرف مستحقین تک ہی محدود رہے۔ عالمی مالیاتی ادارے نے توانائی کے شعبے میں اصلاحات، واجبات کی مؤثر وصولی اور پیداواری لاگت میں کمی کے لئے اقدامات کی ہدایت کی۔ ادارے نے گیس کے شعبے میں بھی وصولیوں کو بہتر بنانے اور نقصانات کم کرنے کی تاکید کی۔ آئی ایم ایف نے مالی سال 2026-27ء کے بجٹ پر مؤثر عملدرآمد، جی ڈی پی کے دو فیصد کے بنیادی پرائمری سرپلس کے حصول اور ٹیکس اصلاحات کو اہم قرار دیتے ہوئے ٹیکس وصولیوں کے اہداف کے تحفظ کیلئے خطرات کی بنیاد پر آڑ ٹو، ڈیجیٹل انوائسنگ اور تیسرے فریق کے ڈیٹا کے استعمال سمیت دیگر اصلاحات پر زور دیا۔ عالمی ادارے کے مطابق صحت اور تعلیم کے اخراجات مالی سال 2024ء کے 2.2 فیصد سے بڑھ کر رواں مالی سال میں جی ڈی پی کے 5.2 فیصد ہو گئے ہیں جبکہ انہیں آئندہ مالی سال میں 8.2 فیصد تک بڑھانا چاہئے۔ عالمی ادارے نے کم آمدنی والے طبقات کیلئے نقد امداد بڑھانے کی حمایت کی جبکہ وسیع البنیاد ایندھن معاوضتی سکیم کو فوری طور پر مرحلہ وار ختم کرنے پر زور دیا۔ زری پالیسی کے حوالے سے آئی ایم ایف نے کہا کہ مہنگائی کو سنگل ڈیجٹ بینک کے ہدف کی حدود میں مستقل طور پر لانے کیلئے مناسب حد تک سخت پالیسی اپنائی جائے جبکہ شرح مبادلہ میں لچک کو معاشی جھٹکوں سے نبٹنے کیلئے اہم ذریعہ برقرار رکھا جائے۔ اس نے توانائی کے شعبے میں بروقت ٹیرف ایڈجسٹمنٹ، بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی کارکردگی بہتر بنانے، نجی شعبے کی شمولیت بڑھانے، بجلی کی مارکیٹ میں مسابقت، گیس میں لاگت کی وصولی اور اس کے نقصانات میں کمی کو بھی ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ آئی ایم ایف کی ٹیم نے حالیہ مشاورت کے دوران معیشت کو زیادہ قدر رکھنے والی سرگرمیوں کی جانب منتقل کرنے، مسابقت بڑھانے، ریگولیٹری اور تجارتی رکاوٹیں کم کرنے، نجکاری کا عمل تیز کرنے، سرکاری اداروں کے نظم ونسق اور شفافیت بہتر بنانے کے علاوہ گورننس اور اندادِ بدعنوانی کے اداروں کو مضبوط کرنے پر زور دیا۔ ادارے نے آر ایس ایف کے تحت موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نبٹنے کے لئے اصلاحات جاری رکھنے پر زور دیا۔ ان اصلاحات میں عوامی سرمایہ کاری کی منصوبہ بندی میں موسمیاتی عوامل کو شامل کرنا، قدرتی آفات کے مالیاتی انتظام، آبپاشی کے پانی کی قیمتوں اور وصولیوں میں بہتری، بجلی کی سبسڈی کو مستحقین تک محدود رکھنا، توانائی کی بچت کے معیار اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے کاربن اخراج میں کمی شامل ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ کے حالات کے باوجود پاکستان کے میکرو اکنامک معاشی اشارے مثبت ہیں، یہ بات صرف آئی ایم ایف ہی نہیں بلکہ دیگر مالیاتی ادارے اور نامور عالمی کریڈٹ رینگ کمپنیاں بھی تسلیم کرتی ہیں کہ کریڈٹ رینگ بھی بہتر ہو رہی ہے تاہم ابھی تک معاشی استحکام کی وہ سطح حاصل نہیں ہو سکی جس سے عوام کو ریلیف مل سکے۔ عالمی ادارے نے پیٹرول پر دی جانے والی سبسڈی کو ختم کرنے کا کہہ دیا ہے ایسے میں عام آدمی پر توانائی کی قیمتوں کی وجہ سے پڑنے والا بوجھ ناقابلِ برداشت ہوتا چلا جائے گا، عالمی ادارے کو مستحقین کی نقد امداد پر اعتراض نہیں تو پھر حکومت کو چاہئے کہ وہ توانائی کی قیمتوں کے بوجھ تلے عوام کو نقد ریلیف دینے کی کوئی راہ نکالے۔ جماعت اسلامی پیٹرول لیوی کے خاتمے کا مطالبہ کر رہی ہے، بصورتِ دیگر وہ بھی لانگ مارچ شروع کرنے کی دھمکی دے چکی ہے، اب یہ حکومت کا امتحان ہے کہ وہ کیسے اِن مسائل سے نبٹتی ہے کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔ حکومت کو سیاسی معاملات کو انتہائی بردباری سے حل کرنا ہو گا ورنہ معاشی بہتری کیلئے کی گئی محنت ضائع ہو سکتی ہے، اِس بات کا اعتراف خود وزیرِ اعظم بھی کر چکے ہیں۔ عوام پر پہلے ہی ان کی استطاعت سے زیادہ بوجھ ڈالا جا چکا ہے، اس کیلئے زندگی گزارنا مشکل ہو چکا ہے، اب اہلِ اقتدار اور اشرافیہ کی باری ہے۔

امتیاز احمد عباسی

گڈ گورننس اور افسروں کا کمفرٹ زون!

بات گڈ گورننس کی ہو تو ساتھ ہی یہ سوال بھی آ جاتا ہے کہ حکومت نے افسروں کو جو کمفرٹ زون مہیا کر رکھا ہے اس کی موجودگی میں وہ گڈ گورننس کے لئے جو محنت اور جفاکشی چاہیں کر سکتے ہیں؟ چند افسروں کو چھوڑ کر عمومی طور پر ہمارے افسرانہ سٹائل میں اس کی گنجائش کچھ کم ہی نکلتی ہے۔ دوسرے ملکوں کی مثال دیکھتے ہوئے ہمیں شرم آتی ہے۔ یہاں آئے روز یہ خبر سننے کو ملتی ہے کہ افسروں کے لئے کروڑوں روپے مالیت کی نئی گاڑیاں خریدی جا رہی ہیں، پہلے والی گاڑیوں کو دیکھیں تو چمچماتی دکھائی دیتی ہیں، مگر اس کے باوجود ان بابوؤں کو خوش کرنے کے لئے نویں نکور گاڑیاں دی جاتی ہیں۔ کوئی یہ نہیں سوچتا نئی گاڑی میں تو یہ زیادہ آرام پسند ہو جائیں گے، کہیں دورے پر جائیں گے بھی تو گاڑی میں بیٹھے بیٹھے میٹنگ بھی کر لیں گے اور دورہ بھی۔ یہ نجانے کس نے مشورہ دے رکھا ہے کہ کسی آسمان سے نہیں اترے، انہی گلیوں محلوں میں جوان ہوئے ہیں، انہیں جفاکش بنائیں، زندگی کے میدان میں مروانہ وار اتاریں۔ ایسی کتنی ہی مثالیں ہیں کہ غریب گھرانے کا بچہ محنت اور ذہانت کی وجہ سے سی ایس ایس کر گیا۔ اس کے پاس موٹر سائیکل نہیں ہوتی تھی، امتحان پاس کر کے اکیڈیمی سے نکلتے ہی اسے جب اسسٹنٹ کمشنر کی پوسٹ پر بٹھایا جاتا ہے تو دیگو ڈالا دے کر اس کے اندر کی ساری امنگیں آسائشوں کی طرف موڑ دی جاتی ہیں۔ وہی لوگ جن سے ابھر کر وہ افسر بنا، اسے ایک آنکھ نہیں بھاتے، وہ ان سے دوستی کی بجائے حکمرانی پر اتر آتا ہے۔ رفتہ رفتہ یہ فاصلہ اتنا بڑھ جاتا ہے کہ گہری خلیج حائل ہو جاتی ہے۔ یہ تو انگریز سرکار کا وتیرا تھا کہ وہ اپنے انگریزی افسروں کو کالے عوام پر حکمران رکھنا چاہتی تھی۔ ان افسروں کا عوام سے فاصلہ رکھنا ضروری تھا۔ ہم نے انگریزوں کے چلے جانے کے باوجود اس چلن کو اپنایا ہوا ہے اس چلن کو افسروں نے اپنا کمفرٹ زون سمجھ لیا ہے۔ عوام سے دور رہنا ہے اور انہیں اپنے سے دور رکھنا ہے۔ آپ اندازہ کریں تحصیل میں تعینات اسسٹنٹ کمشنر تک بھی عام آدمی کی رسائی آسان نہیں ہوتی، حالانکہ وہ 24 یا 27 سال کا نوجوان ہوتا ہے۔ یہی حال پولیس کے اے ایس پی کا ہوتا ہے جو عادت انہیں سروس کے آغاز ہی میں پڑ جاتی ہے، پھر چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی، جوں جوں ترقی ملتی جاتی ہے افسروں کے کمفرٹ زون میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اب یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے کہ ایک ڈی سی کے دفتر میں نچلا عملہ کرپشن کیسے کر لیتا ہے؟ اسے اتنا بھی خوف نہیں ہوتا کہ افسر ساتھ بیٹھا ہے، شکایت پہنچ گئی تو کیا بنے گا؟ جب کبھی اینٹی کرپشن والے ڈی سی آفس کے کسی کلرک یا کارندے کو گرفتار کرتے ہیں تو حیرت اس لئے ہوتی ہے کہ جو خبر انٹی کرپشن تک پہنچ گئی وہ ڈی سی تک کیوں نہیں پہنچ سکی۔ اس کا ایک ہی مطلب ہو سکتا ہے کہ ڈپٹی کمشنر تک شکایت کنندہ کی رسائی ہی نہ ہو۔ دوسرا ان میں پی اے یا دربان رکاوٹ بن جاتے ہیں یا پھر یہ بھی ہو سکتا ہے ڈی سی کو کی جانے والی شکایت اُلٹا کام بگاڑ دیتی ہو۔ ہم اکثر سنتے ہیں کہ فلاں افسر نے چارج سنبھال کر یہ اعلان کیا ہے کہ ان کے دروازے عوام کے لئے کھلے ہیں، کوئی بھی جب چاہے مل سکتا ہے۔ ایسی باتوں پر یقین کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں، یہ صرف شوشا کے لئے ہوتے ہیں جب آپ ملنے جائیں گے تو دروازے بند ملیں گے اور باہر وہی لوگ پہرہ دے رہے ہوں گے جنہوں نے کرپشن کی چادر اوڑھ رکھی ہے۔ سرکاری افسر تو اپنے کمفرٹ زون سے اتنا بھی باہر نہیں نکل سکتے کہ اپنے دفتر تک عوام کی رسائی ہی آسان بنا دیں۔ پولیس افسروں کا کمفرٹ زون تو اب مزید تنگ ہو گیا ہے ان کے دفتر کے دروازے تک پہنچنا تو درکنار ان کے دفتر کی بلڈنگ کا گیٹ تک عبور کرنا آسان نہیں ہوتا۔ یہ سب سیکیورٹی کے نام پر کیا جاتا ہے۔ یعنی عوام کو سیکیورٹی دینے کے ذمہ دار خود سیکیورٹی کے حصار میں بند ہو کر اپنا کمفرٹ زون بنا لیتے ہیں۔ افسروں کی کھلی کچہریوں پر مجھے ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے۔ اس پر دو جرنوں کالم لکھ چکا ہوں۔ یہ بہت بڑا ڈرامہ ہے جو عوام سے کیا جاتا ہے ان ڈراموں کی وجہ سے یہ افسر تاثر دیتے ہیں کہ وہ اپنے کمفرٹ زون سے نکل کر عوام کے درمیان آئے بیٹھے ہیں حالانکہ ان کھلی کچہریوں میں عوام کو صرف طفل تسلی ملتی ہے۔ ان میں نہ کوئی ریکارڈ موجود ہوتا ہے کہ موقع پر فیصلہ ہو سکے اور نہ ہی دادرسی ہوتی ہے۔ بس افسر سے بالمشافہ ملاقات ہو جاتی ہے جو درخواست کو ایک بار پھر اسی نظام کے سپرد کر دیتا ہے، جس سے تنگ آ کر لوگ کھلی کچہری میں آئے ہوتے ہیں۔ البتہ اب ایک نئی اختراع یہ کی گئی ہے کہ وہیں بیٹھ کر پولیس افسر ایس ایچ او کو کال ملاتا ہے ان کی ویڈیو بنتی ہے اور سوشل میڈیا پر ڈال کر واہ واہ سمیٹ لی جاتی ہے۔

برسوں گزر گئے افسروں کی میٹنگ کے ڈرامے بھی ختم نہیں ہوئے۔ آپ جس دفتر میں جائیں گے پہلے دروازے کا دربان آپ سے شناخت پوچھے گا، شناخت تنگڑی ہے تو کہے گا سرکار ڈیجیے میں انہیں بتاتا ہوں اور شناخت ماتھی ہے۔ کوئی سادھا ماجھا ہے تو اس کے لئے صاحب کا دائیں آرڈر موجود ہے کہ صاحب میٹنگ میں ہیں کہہ کے رخصت کر دے، کئی افسروں نے تو اپنے دفتر کو کمفرٹ زون ہی نہیں اپنے دوستوں کے ساتھ ملاقات کا مرکز بنایا ہوتا ہے۔ فارغ دوست وہاں آ کر براجمان ہوتے ہیں تو پھر گھنٹوں نہیں اٹھتے۔ وہ وقت جو افسر صاحب کو عوام سے ملاقات، اپنے علاقے کے مسائل جاننے اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کے لئے دینا چاہیے وہ دفتر میں قہقہوں، چائے اور جوس کی نذر ہو جاتا ہے۔ اب آتے ہیں تصویر کے دوسرے رخ کی طرف۔ جن افسروں نے یہ بات سمجھ لی ہے کہ افسری اللہ کی دی ہوئی امانت ہے، اس کے لئے سرکار اتنی زیادہ مراعات دیتی ہے۔ اس کا مقصد عوام کی خدمت ہے۔ شہروں کو مثالی اور نظام کو عوام کے لئے اذیت کی بجائے سہولت دینے والا بنانا ہے۔ وہ اپنے عرصہء تعیناتی میں اتنا کچھ کر جاتے ہیں کہ لوگ انہیں ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ایسے افسر آٹے میں نمک کے برابر ہیں زیادہ تر افسری کے خمار اور اس کے کمفرٹ زون کے عادی ہیں، ان سے گڈ گورننس کی توقع عبث ہے۔

نظام ری سیٹ ہونا ضروری ہے؟

پاکستان کی آبادی 26 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، 35 فیصد لوگ شہروں میں رہتے ہیں جبکہ 64-67 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر جوانوں پر مشتمل ہے۔ 15-29 سال کی عمر کے جوان لڑکے لڑکیوں کی تعداد 67 فیصد ہے اس اعتبار سے پاکستان دنیا میں پہلے نمبر پر آتا ہے کہ اس کی آبادی اس قدر جوان نفوس پر مشتمل ہے آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا میں پانچویں نمبر پر آتا ہے۔ مسلم دنیا میں انڈونیشیا کے بعد پاکستان دوسرے نمبر پر ہے۔ انڈونیشیا کی آبادی 28 کروڑ 78 لاکھ 86 ہزار 782 نفوس پر مشتمل ہے۔ اقوام عالم کی ترقی میں آبادی ایک اہم عامل کے طور پر شمار کیا جاتا ہے چین اس کی اہم مثال ہے جس نے اپنی کثیر آبادی کو اس طرح منظم کیا کہ وہ دنیا کی عظیم طاقتوں میں شمار کیا جانے لگا ہے۔ یورپی ممالک اپنی آبادی میں بڑھوتی نہ ہونے کے باعث اپنی تعمیر و ترقی کو برقرار رکھنے میں شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ آبادی/نفوس کو منظم اور کارآمد بنا کر قوت میں بدلا جا سکتا ہے اسی لئے اسے افرادی قوت کہتے ہیں۔

پاکستان کی کل خام قومی پیداوار 452 ارب امریکی ڈالر کے برابر ہے یہ ایک مناسب مقدار ہے لیکن آبادی کا حجم دیکھیں تو یہ کم ہے کیونکہ اپنی آبادی اور اس میں جوانوں کی تعداد کے اعتبار سے یہ پیداوار مناسب نظر نہیں آتی۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے، 65 فیصد آبادی دیہاتوں میں رہتی ہے اور وہ معاشی اعتبار سے زمین کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ زراعت و لائیو سٹاک ان کی زندگی ہے پاکستان کی قومی معیشت میں شعبہ زراعت 23.44 فیصد حصہ ڈالتا ہے جبکہ سروس سیکٹر کا 42.58 اور صنعتی شعبہ 14.18 فیصد حصہ ڈالتا ہے۔

بیان کردہ اعداد و شمار اس لئے تحریر کئے ہیں تاکہ ہمیں پتہ چل سکے کہ ہم کون ہیں ہماری طاقت وقوت کیا ہے رب ذوالجلال نے ہمیں کیا نعمتیں عطاء کر رکھی ہیں ہمارے مسائل کیا ہیں، ہماری معیشت کہاں کھڑی ہے، ہماری مشکلات کا حجم کیا ہے بیان کردہ اعداد و شمار ہماری طاقت اور ہماری کمزوریوں کا ایک پہلو ہے اِس کے علاوہ بھی بہت سے مثبت اور منفی عوامل موجود ہیں جو ہماری مجموعی قوت اور کمزوریوں کے ثبوت کا اظہار ہیں۔ دورِ جدید یا عصر حاضر میں گورننس کا نظام ایسے عوامل کے ساتھ اس طرح ترتیب دیا جاتا ہے جو مثبت عوامل کو بڑھوتی دیتا ہے اور منفی عوامل کا تدارک کرتا ہے اس طرح دستیاب قدرتی وانسانی وسائل کو تعمیر و ترقی میں بدلا جاتا ہے۔ دنیا نے اپنے تجربات سے کئی نظاموں کو پرکھا اور جانا ہے۔ سر دست جمہوریت ہی ایک ایسا نظام سامنے آیا ہے جو تعمیر و ترقی کا ضامن بن سکتا ہے ویسے تو پارٹی ڈکٹیٹر شپ بھی کامیاب نظر آتی ہے جیسا کہ چین کی مثال ہمارے سامنے ہے، قانونی بادشاہت کا نظام برطانیہ میں کامیابی سے چل رہا ہے لیکن عمومی طور پر جمہوریت کو کامیاب اور قابل قبول نظام قرار دیا جاتا ہے۔ ڈیموکریسی کے بھی کئی پرتو ہیں ہم نے پارلیمانی جمہوریت کو اپنایا ہوا ہے ویسے تو ہم نے 1956ء میں ایک آئین کے تحت نظام مملکت چلانے کی کوشش کی جو 1958ء کے مارشل لاء پر منتج ہوئی۔ 1962ء میں ہم نے صدارتی نظام اپنایا جو 1969ء کے مارشل لاء پر منتج ہوا۔ ملک دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا پھر 1973ء کا دستور تخلیق کیا گیا جو جنرل ضیاء الحق اور جنرل پرویز مشرف کے لگائے گئے مارشل لاؤں کو سہار گیا، برداشت کر گیا اور آج بھی کسی نہ کسی شکل میں وفاق کی اکائیوں کو متحد رکھے ہوئے ہے، سیاسی انتشار و افتراق کے باوجود یہ آئین سب فریقین کو وفاق کی میز پر لا بٹھاتا ہے۔ اس آئین کی حقانیت کے بارے میں بالعموم اتفاق رائے بھی پایا جاتا ہے اور اسے قبولیت عام کا مرتبہ بھی حاصل ہے۔ طالع آزما بھی اسی آئین کو مانتے رہے ہیں لیکن من مرضی کی ترامیم کے ساتھ۔ ایسی کاوشیں بھی اس آئین کی افادیت و اہمیت میں کمی نہیں کر سکیں، 73ء کا آئین اپنے پورے قد کاٹھ کے ساتھ پاکستان کی بقاء اور سالمیت کے لئے کھڑا نظر آتا ہے۔ یہ عامل بھی ہماری قومی طاقت اور اثر پذیری کا نمونہ ہے۔ عالمی سطح پر ہم اَمن کے پیامبر اور اہم عامل کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ اقوام عالم میں کہیں بھی مسائل پیدا ہوں، ہماری مسلح افواج پاکستانی پرچم کے ساتھ وہاں موجود ہوتی ہیں۔ حال ہی میں ایران امریکہ جاری جنگ کو رکوانے کے لئے ثالث کا کردار ادا کر کے اپنی شہرت پر چار چاند لگا لئے ہیں پاکستان ایک اہم عالمی عامل قرار پا چکا ہے۔

یہ سب کچھ ہونے کے باوجود ہم تعمیر و ترقی کے اس مقام تک کیوں نہیں پہنچ پا رہے، جو ہمارا حق بنتا ہے، ہم قدرتی وانسانی وسائل کی دستیابی کے باوجود ترقی نہیں کر پا رہے، تو اس کی بھی وجوہات ہوں گی جی ہاں نظام کی کمزوری بلکہ کسی بھی نظام کی عدم موجودگی ہمارے مسائل کی بنیادی وجہ ہے ہمارا سیاسی و ریاستی نظام اتنا گل سڑ چکا ہے کہ اس پر عام آدمی کا اعتماد مکمل طور پر اُٹھ چکا ہے، عام شہری سمجھتا ہے کہ ریاست اس کی نہیں ہے اس کے لئے نہیں ہے، نظام پر عدم اعتماد کے باعث معاملات مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ معاشرت، معیشت، صحافت، عدالت و ریاست سب کچھ آئینی پٹڑی سے اُترا ہوا ہے آئین کتابوں میں موجود ہے لیکن عملاً سب کچھ اس کے خلاف ہو رہا ہے۔ سیاسی نظام جو عوام کی مرضی سے عوام کے لئے بننا چاہئے، وہ بظاہر تو الیکشنوں کے ذریعے تشکیل پاتا ہے لیکن عام آدمی سمجھتا ہے کہ اس کے ووٹ کا فیصلہ، اس کے ووٹ سے نہیں بلکہ کسی اور کے ذریعے ہوتا ہے اس لئے ووٹ کی بنیاد پر قائم ہونے والا نظام روزِ اول سے ہی شکوک وشبہات کا شکار ہوتا ہے اسی لئے یہ نظام آخر تک ایسے ہی چلتا ہے، بغیر نتائج ظاہر کیے۔ یہ بنیادی عامل ہے بنیادی وجہ ہے ہمارے ترقی نہ کرنے کی۔ اس نظام کے چلانے والوں نے بھی اب کہنا شروع کر دیا ہے کہ نظام کو ری سیٹ کرنا ضروری ہو گیا ہے جی ہاں نظام چل رہا ہے، رینگ رہا ہے، بغیر کسی نتیجے کے۔ انسانی وقدرتی وسائل ضائع ہو رہے ہیں 26 کروڑ انسان مسائل کا شکار ہو رہے ہیں وسائل نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو رہے ہیں۔ مسائل بڑھتے چلے جا رہے ہیں عوام کی بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ لاء اینڈ آرڈر کے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ معیشت دن بدن نیچے چلی جا رہی ہے۔ قومی قرضے بڑھتے اور پھیلتے چلے جا رہے ہیں، عوام پر ٹیکسوں کا بوجھ بڑھتا چلا جا رہا ہے، نظام کی ناکامی عیاں ہو چکی ہے۔ نظام کو ری سیٹ کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

مستقبل ڈیجیٹل ہے
پاکستان اسے حقیقت بنا رہا ہے
دانش آئی ٹی پارک
اسلام آباد
ٹیکنالوجی کی دنیا کے نئے باب کا آغاز
افتتاح بدست
وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان
محمد شہباز شریف

نمایاں خصوصیات
- عالمی سطح کا 12 منزلہ ٹیکنالوجی پارک
- 120 سے زائد آئی ٹی کمپنیوں کے دفاتر
- مخصوص اسٹارٹ اپ ہب
- کو-ورکنگ اسپیسز
- ٹریننگ اینڈ سکلز ڈویلپمنٹ مراکز
- تحقیق و ترقی (R&D) اور روبوٹکس لیب
- موقع پر کاروباری مشاورت کی سہولیات
- ایونٹس اینڈ نیٹ ورکنگ
- تمام مطلوبہ سہولیات
- قابلِ اعتماد ٹیکنالوجی انفراسٹرکچر
- Tier-III ڈیٹا سینٹر
- ٹیک ایکسپورٹس میں 70 ملین ڈالر کا متوقع اضافہ

ایک وژن:
اختراعات سے بھرپور قوم
لامحدود امکانات کا مستقبل

ڈیجیٹل پاکستان: ایک نئے دور کا آغاز
DIGITAL PAKISTAN: THE DAWN OF A NEW era
A LEADING HUB FOR AI & EMERGING TECHNOLOGIES
AI

وزارتِ انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن، پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کی تعمیر کے لیے کوشاں

/GovtofPakistan govtofpakistan
@GovtofPakistan @govtofpak

وزارت اطلاعات و نشریات
حکومت پاکستان

URAAN

راولپنڈی، پاکستانی کپتان صاحبزادہ فرحان سری لنکا کے خلاف میچ کے دوران شارٹ کھیل رہے ہیں

آسیہ جہانگیر کا خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نفاذ کا خیر مقدم

سیاسی محاذ آرائی اور نااہل حکمرانی سے نجات ملنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، رہنما پی پی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) سابق صوبائی وزیر اور پاکستان پیپلز پارٹی شعبہ خواتین کی رہنما آسیہ جہانگیر کا صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے اعلان کا خیر مقدم خیبر پختونخوا میں امن کی بحالی، عوام کے تحفظ اور انتظامی امور کی بہتری کے لیے گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ خوش آئند ہے، خیبر پختونخوا کے عوام کو سازشوں، بدامنی، سیاسی محاذ آرائی اور نااہل حکمرانی سے نجات ملنے پر مبارکباد پیش کرتا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

سعودی عرب پر حملوں نے مسلمانوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا، لیاقت بلوچ

لاہور (آئی این پی) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

ہری پور، آیت نور قتل کیس کم عمر ملزمان بے گناہ قرار

ہری پور (آئی این پی) ہری پور میں بچی آیت نور کے زیادتی کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگانے والوں نے جمہوریت کو پامال کیا، نصر اللہ رندھاوا

گورنر راج یا ایمرجنسی مسائل کا حل نہیں، ایسے اقدامات جمہوری عمل، عوامی نمائندگی کی بارے سنگین سوالات کو جنم دیتے ہیں

نظریۂ پاکستان، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی مستحکم پاکستان کی ضمانت ہیں

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی اسلام آباد انجینئر نصر اللہ رندھاوا نے کہا ہے کہ ایمرجنسی کا نفاذ جمہوری اقدار اور عوامی مینڈیٹ کے احترام کے منافی ہے۔ ''ووٹ کو عزت دو'' کا نعرہ لگانے والوں نے ایمرجنسی نافذ کر کے منتخب عوامی مینڈیٹ کی عزت کو پامال کیا ہے۔ گورنر راج یا ایمرجنسی مسائل کا حل نہیں، بلکہ ایسے اقدامات جمہوری عمل، عوامی نمائندگی اور صوبائی خودمختاری کے حوالے سے سنگین سوالات کو جنم دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ہر گزرتے دن کے ساتھ سیاسی بحران شدت اختیار کر رہا ہے۔ ملک کو سیاسی عدم استحکام اور محاذ آرائی سے نکالنے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو مل بیٹھنا ہوگا اور قومی مفاد میں اختلافات کا حل مذاکرات کے ذریعے تلاش کرنا ہوگا۔ سیاسی بحرانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

ڈی آئی جی علی وسیم، رانا عمر کی زیر صدارت اجلاس، انتظامات کا جائزہ

موثر پولیسنگ یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے احکامات

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم اور ڈی آئی جی سکیورٹی رانا عمر فاروق کی زیرِ صدارت امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے اہم اجلاس۔ اجلاس میں سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور موثر پولیسنگ یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے احکامات جاری کئے ۔تفصیلات کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد علی وسیم اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس سکیورٹی رانا عمر فاروق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

اپر کوہستان، ٹرک کھائی میں گر گیا، ڈرائیور جاں بحق

مقامی افراد اور پولیس نے لاش کو RHC ہسپتال داسو منتقل کر دیا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) اپر کوہستان تھانہ لوئر کے قریب ٹرک کھائی میں گر گیا، ڈرائیور جاں بحق تفصیلات کے مطابق اپر کوہستان کے علاقے میں گزشتہ روز صبح سویرے کے وات لوئر تھانے کے قریب ایک ٹرک نمبر TAK-273 گہری کھائی میں گر گیا جس کے نتیجے میں ٹرک ڈرائیور جاں بحق ہو گیا اطلاع ملتے پر ریسکیو 1122 کی ریسکیو ٹیم نے مقامی افراد اور پولیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

گورنر راج سیاسی درجہ حرارت بڑھا دیگا: سرفراز افضل

وفاقی حکومت کو سیاسی پسپائی کا مظاہرہ کرنا چاہیے، سابق مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب

راولپنڈی (پ ر) سابق سیاسی مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری سرفراز افضل نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کو سیاسی پسپائی کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور اس وقت گورنر راج جیسے کسی بھی سیاسی تماشے سے اجتناب کیا جائے۔ خیبر پختونخواہ پہلے ہی بیرونی فتنوں میں گھرا ہوا ہے ایسی صورتحال میں اسکے زخموں پر نمک پاشی نہیں بلکہ مرہم رکھنے کی ضرورت ہے۔ شہباز شریف صاحب کی ٹیم میں اس وقت وہ لوگ شامل ہیں جنہوں نے مجھ سمیت اس وقت کا گورنر راج نا صرف دیکھا بلکہ ہم نے اس وقت پیپلز پارٹی کے گورنر راج کے خلاف بھرپور احتجاج اور مزاحمت کی اور بلآخر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

فیصل راٹھور کی سردار شوکت کے گھر آمد، والدہ کے انتقال پر تعزیت

ماں کا رشتہ سب سے افضل اور بے مثال ھے ۔ سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر

اسلام آباد (پ ر) سابق وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے سردار احمد صغیر، الیاس عالم اور دیگر سیاسی رفقاء کے ہمراہ سینئر صحافی، چیئرمین RIBJA اور چیف ایڈیٹر اسلام آباد ٹوڈے سردار شوکت محمود خان کی رہائش گاہ پہنچ کر ان کی والدہ محترمہ کے انتقال پر تعزیت کی اور اہل خانہ سے دلی افسوس و ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا کہ سردار شوکت محمود خان ان کے والد مرحوم و مغفور سابق وزیر اعظم راجہ ممتاز راٹھور کے دیرینہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

چوہدری یاسین کی وفد کے ہمراہ افضل نیازی کے گھر آمد، بھائی کی وفات پر تعزیت

سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں، جنرل سیکرٹری مزدور یونین

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یاسین نے وفد کے ہمراہ ایف آئی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر محمد افضل نیازی کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے بڑے بھائی کی وفات پر اظہار تعزیت کیا اور مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر سی ڈی اے مزدور یونین کے صدر اور تنگزیب خان، چیئرمین راجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

موسیقی روح کی غذا، فروغ یقینی بنایا جائے، وزیر علی

کوشش ہے نئے آنے والوں کو کلاسسز کے ذریعے باقاعدہ فنکار بنایا جائے

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) راولپنڈی اسلام آباد کے فنکاروں کے ٹیلنٹ کو اجاگر کرنے والے استاد وزیر علی کی خدمات قابل تحسین ہیں، وہ گزشتہ 30 سالوں سے راولپنڈی آرٹس کونسل، اور لوک ورثہ۔ اسلام آباد میں بطور میوزیکل ٹیچر اپنے فرائض منصبی سر انجام دے رہے ہیں، استاد وزیر علی لوکل فنکاروں کی تربیت کیلئے لوک ورثہ اسلام آباد میں باقاعدہ کلاسسز لے رہے ہیں ان کا کہنا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8 1)

اسلام آباد پولیس کا سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز جاری

منشیات، غیر قانونی اسلحہ اور ایمونیشن برآمد، مقدمات کا اندراج

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) اسلام آباد پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر کریک ڈاون، سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز جاری۔ گزشتہ ہفتے 370 ملزمان گرفتار، منشیات، غیر قانونی اسلحہ اور ایمونیشن برآمد؛ سرچ آپریشنز کے دوران 823,2 افراد، 149,1 گھروں، 235 دکانوں، 52 ہوٹلز، 557,1 موٹر سائیکلوں اور 565 گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی۔ تفصیلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9 1)

پریس کلب بیول، جبر کے عہدیداران کا وفد گوجرخان پریس کلب کے نومنتخب عہدیداران کو پھول پیش کر رہا

علامہ شبیر حسن میثمی کی آیت اللہ نجفی کے مزار پر حاضری

دینی و علمی روابط کے فروغ اور اکابر علمائے کرام کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے فیخ الملت مفسرِ قرآن آیت اللہ محمد حسین نجفی اعلی اللہ مقامہ کے ادارے سلطان المدارس الشیعہ سرگودھا کے سالانہ جلسے میں شرکت کی اور ان کے مرقد پر حاضری دی۔ اس موقع پر علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے سالانہ جلسۂ عام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 0 2)

تاجروں کو کاروباری اوقات کی پابندی سے آزاد کیا جائے، سرفراز مغل

کاروبار چلیں گے تو عام شہری کو بھی روزگار کے مواقع میسر آئیں گے

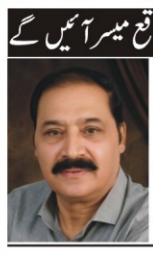

اسلام آباد (پ ر) سینئر تاجر رہنما اور سابق صدر ٹریڈرز ویلفیئر ایسوسی ایشن سپر مارکیٹ سرفراز مغل نے وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی سے اسلام آباد کی تاجر برادری کی جانب سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں کاروباری اوقات کار کی پابندیاں اور کسی بھی قسم کے لاک ڈاؤن کا خاتمہ کر کے تاجروں پر معاشی دباؤ کم کیا جائے۔ سرفراز مغل نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1 2)

گوجرخان: فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، مقدمہ درج

مقتول کے ساتھی کی مدعیت میں مقدمہ درج کیا گیا، ملزمان کی تلاش شروع

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان کے نواحی علاقے سٹس کالونی میں مبینہ سابقہ دشمنی پر گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا، پولیس نے مقتول کے ساتھی کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ پولیس رپورٹ کے مطابق تھانہ گوجرخان کے سب انسپکٹر محمد مجتبیٰ اطلاع ملنے پر ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرخان پہنچے، جہاں مدعی وسیم ولد محمد صادق نے بیان دیا کہ وہ محمد عمران عرف ثانی ولد محمد رمضان، اس کے بیٹے علی اور اپنے دادا علی فرید کے ہمراہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

گوجر خان پریس کلب بیول، جبر کے عہدیداران کی حلف برداری تقریب

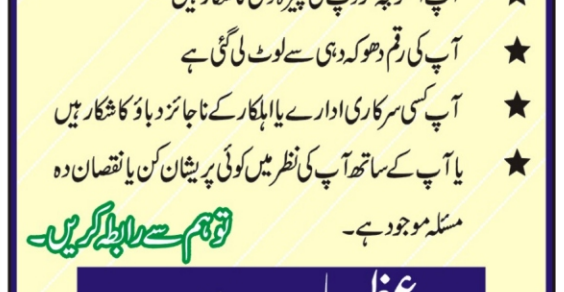

گوجر خان میں 6 ملزمان گرفتار

بچوں کو ہراساں، خواتین سے زیادتی واقعات ناقابل برداشت ہیں، ایس پی انعم شیر

گوجر خان (بیورو رپورٹ) گوجر خان پولیس نے دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران 18 سالہ لڑکے سے مبینہ زیادتی اور اس کی ویڈیو بنانے کے مقدمے میں مرکزی ملزم سمیت پانچ ملزمان جبکہ 15 سالہ لڑکے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

راولپنڈی بوستان تا چکلالہ اسکیم 3 روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار

گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور پیدل چلنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، ساجد عباسی

راولپنڈی (پ ر) پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے سینئر نائب صدر راجہ ساجد محمود عباسی نے کہا ہے کہ بائیکورٹ راولپنڈی سے شروع ہو کر چوہدری بوستان روڈ اور چکلالہ اسکیم تھری تک جانے والی اہم شاہراہ کی ٹوٹ پھوٹ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، سڑک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

کراچی، ایک فنکار تاریخی گورنر ہاؤس پر خوبصورت پینٹنگ کر رہا ہے

پنجاب بھر میں وثیقہ نویسی کا پرانا نظام ختم، اراضی معاون نظام نافذ

تصدیق کا عمل جدید، شفاف بنانے کیلئے نئے رجسٹرڈ وثیقہ نویسوں کیلئے جدید بائیومیٹرک مشین کی دستیابی لازمی قرار

لاہور (نمائندہ خصوصی) پنجاب بھر میں وثیقہ نویسی کے پرانے نظام کا خاتمہ کرتے ہوئے حکومت نے اراضی معاون نظام کے نفاذ کی فیصلہ کر لیا۔ نئے نظام کے تحت 12 اکتوبر 2026 سے صرف رجسٹرڈ اراضی معاون ہی وثیقہ جات تیار کرنے کے مجاز ہوں گے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 0 1)

پریس کلب بیول، جبر کے عہدیداران کی گوجر خان پریس کلب آمد، نومنتخب کابینہ کو مبارکباد

گوجر خان (بیورو رپورٹ) پریس کلب بیول، جبر کے بانی چوہدری اخلاق، صدر ڈاکٹر شعیب اور انفارمیشن سیکریٹری راجہ تیمور بوبی نے پھولوں ہار پریس کلب گوجر خان کے نومنتخب صدر راجہ محمد اقبال، جنرل سیکریٹری ملک اسد، ایڈیشنل سیکریٹری چوہدری کاشف نوشاہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

بلوچستان میں دہشتگردی، گورنر راج کیوں نہیں لگاتے؟ خادم طاہر

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) المصطفیٰ رائٹرز فورم کے سربراہ سردار خادم طاہر نے وفاقی حکومت کی طرف سے کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی شدید مزمت کرتے ہوئے اسے آئین شکنی اور ملک دشمنی قرار دیا چار کروڑ عوام کے منتخب وزیر اعلیٰ کو فنڈہ راج کے زریعے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2 1)

حاجی راجہ لیاقت کیانی کا انتقال نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں لوگوں کی شرکت

اڈیالہ (نامہ نگار) معروف سماجی عظیم شخصیت حاجی راجہ لیاقت کیانی دار فنا سے دار بقا کو کوچ کر گئے نماز جنازہ میں سیاسی سماجی مذہبی صحافی برادری سمیت عزیز و اقارب کی کثیر تعداد میں شرکت نماز جنازہ مولانا حافظ گلزار احمد چشتی نے پڑھائی انہوں نے کہا کہ حاجی لیاقت علی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

چوہدری احسن جاوید کے صاحبزادے عبداللہ احسن کا قابل تحسین اعزاز

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) گدی نشین چوھدری احسن جاوید کے صاحبزادے چوہدری محمد عبداللہ احسن نے نہایت کم عمری میں قرآن پاک پڑھنا سیکھ کر ایک قابلِ تحسین اعزاز حاصل کر لیا ہے کم عمر محمد عبداللہ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

چوہدری منظور کی نومنتخب سی بی اے اسٹیٹ بینک کے عہدیداران کی ملاقات

محنت کشوں کے حقوق کیلئے پروگریسو لیبر یونین کی جدوجہد مزدور تحریک کا اہم باب، رہنما پی پی

کراچی/ اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پیپلز لیبر بیورو پاکستان کے انچارج اور پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن چوہدری منظور احمد نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ہیڈ آفس میں نومنتخب سی بی اے آل پاکستان پروگریسو لیبر یونین کے عہدیداران سے ملاقات کی اور ریفرنڈم 2026 میں شاندار کامیابی پر فاتح یونین کے مرکزی جنرل سیکرٹری محمد افضل خٹک اور صدر چوہدری جاوید اقبال سمیت ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6 2)

مری، تین کم عمر بچوں سے مبینہ زیادتی کا واقعہ، ڈی پی او کا نوٹس

نامزد ملزم گرفتار، بچوں کیساتھ جنسی زیادتی جرائم ناقابلِ برداشت، تنویر سپرا

مری (نمائندہ شہرنامہ) تھانہ پھگواڑی کے علاقے میں تین کم عمر بچوں کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی کے واقعے کا ڈی پی او مری رضا تنویر سپرا نے فوری نوٹس لے لیا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے واقعے میں نامزد ملزم قاری عمار امتیاز کو گرفتار کر لیا ہے۔ ترجمان مری پولیس کے مطابق واقعے کا مقدمہ نمبر 145/76 تھانہ پھگواڑی میں درج کر کے باقاعدہ تفتیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8 2)

سیاسی کشیدگی بڑھنے سے جمہوری عمل کو خطرہ، ہیومن رائٹس کمیشن

اسلام آباد (آئی این پی) ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) نے کہا ہے کہ ملک کی وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5 2)

کھوٹہ مرغی کے گوشت کی قیمتیں بے قابو

دکانداروں نے من مانے ریٹ مقرر کر لیے، شہریوں کو مشکلات کا سامنا

کھوٹہ (نمائندہ خصوصی) کھوٹہ شہر میں مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں اضافے اور دکانداروں کی جانب سے من مانے نرخ مقرر کیے جانے پر شہریوں کو مشکلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7 2)

بھارت: منی پور میں تشدد کی تازہ لہر، 9 افراد ہلاک

امپھال (کے ایم ایس) بھارت کی شورش زدہ ریاست منی پور میں جہاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت ہے، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تشدد کے مختلف واقعات میں کم از کم 9 افراد ہلاک اور 14 مکانات نذر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

سفیر پاکستان محمد مدثر ٹیپو تاشقند انٹرنیشنل سکول میں اقوام متحدہ ڈے کے سلسلے میں رنگارنگ تقریب میں شریک ہیں

تاشقند میں یو این ڈے کی تقریب پاکستانی اسٹال مرکزِ نگاہ بن گیا

پاکستانی آرٹ، ثقافت اور کھانوں کی زبردست پذیرائی، پاکستانی اسٹال کا مرکزِ توجہ بننا فخر کی بات، سفیر

غیر ملکی مہمانوں اور سفارت کاروں نے پاکستانی اسٹال کی بہترین تنظیم اور خوبصورت ثقافتی پیشکش کو بھرپور سراہا

تاشقند (ڈاکٹر عبدالرحمن اسامہ سے) ازبکستان کے دارالحکومت تاشقند میں واقع تاشقند انٹرنیشنل سکول میں اقوام متحدہ ڈے کے سلسلے میں رنگارنگ تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جس میں سفیر پاکستان محمد مدثر ٹیپو، سفارت خانہ پاکستان سمیت مختلف ممالک کی کمیونٹیز، سفارت کاروں اور غیر ملکی شہریوں نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے اہم فیچرز میں "پریڈ آف نیشنز" اور "گلوبل ویلج" (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

اسلام آباد، خواتین اتوار بازار کی ایک دکان سے جوتے خرید رہے ہیں

راولپنڈی: خاتون سے جنسی زیادتی کرنیوالے 2 افراد گرفتار

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) راولپنڈی میں تھانہ سٹی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے شادی شدہ خاتون سے زیادتی کرنے والے 2 افراد جوگر فتار کر لیا۔ مدعیہ مقدمہ نے کہا کہ ملزمان نے مجھ سے زیادتی کی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 0 3)

لمز میں فضائی آلودگی کے اسباب اور پھیلاؤ پر تحقیق کیلئے مرکز قائم

منصوبے میں فضائی آلودگی کے کیمیائی تجزیے کیلئے جدید ترین لیبارٹری کا قیام بھی شامل

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) یونیورسٹی آف مینجمنٹ انوائرنمنٹ (CAPE) قائم کر دیا۔ اس مرکز کے سائنسز (لمز) نے پنجاب میں فضائی آلودگی کے قیام کے لیے Coefficient Giving نے اسباب کی نشاندہی کے لیے سینئر فار ایئر پولیوشن اینڈ مالی امداد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1 3)

راولپنڈی دفعہ 144 نافذ، 30 دن کیلئے جلوس، دھرنوں اور احتجاج پر پابندی

پابندی کا اطلاق راولپنڈی تک محدود، پانچ یا زائد افراد کے اجتماع، دھرنے، ریلیوں، جلسوں، جلوسوں اور احتجاجی مظاہروں پر پابندی

ضلعی انتظامیہ کے جاری کردہ احکامات کے مطابق پابندی کے دوران متعلقہ ممنوعہ سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہوگی

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) ضلعی انتظامیہ نے امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے ضلع راولپنڈی میں دفعہ 144 نافذ کر دی، جس کے تحت اجتماعات، جلسوں، جلوسوں، دھرنوں اور احتجاجی مظاہروں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی ندیم ناصر کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق دفعہ 144 کا نفاذ 10 اکتوبر سے 8 نومبر 2026 تک، مجموعی طور پر 30 روز کے لیے ہوگا، پابندی کا اطلاق ضلع راولپنڈی کی حدود میں کیا جائے گا۔ حکم نامے کے تحت پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماع، دھرنے، ریلیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3 2)

پشاور، وفاقی وزیر امیر مقام سیو کے پی کے موومنٹ ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

شہرنامہ اسلام آباد

شکایات سیل

★ آپ کہیں کرپشن دیکھتے ہیں اسے ختم کرنا چاہتے ہیں

★ آپ بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا جا رہا ہے۔

★ آپ کا کوئی جائز مسئلہ ہے لیکن اس کے لیے کوئی رشوت مانگتا ہے

★ آپ کا حق تلف کیا گیا

★ آپ کو کہیں خواہ مخواہ بلیک میل کیا جا رہا ہے

★ آپ کیساتھ کسی قسم کی زیادتی کی گئی ہے اور اسکا ازالہ چاہتے ہیں

★ آپ آگر قحبہ گروپ کی چیرہ دستی کا شکار ہیں

★ آپ کی رقم دھوکہ دہی سے لوٹ لی گئی ہے

★ آپ کسی سرکاری ادارے یا اہلکار کے ناجائز دباؤ کا شکار ہیں

★ یا آپ کے ساتھ آپ کی نظر میں کوئی پریشان کن یا نقصان دہ مسئلہ موجود ہے۔

تو ہم سے رابطہ کریں۔

سکندر اعظم
انچارج انویسٹی گیشن اینڈ شکایات
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Email:sheharnama@gmail.com
0333-5196088 051-2240356

ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے

شادی کارڈ
ارجنٹ اینڈ ہول سیل
پینا فلیکس ڈیجیٹل
اور جنرل آرڈر سپلائر

SPS
جنرل آرڈر سپلائر
شکی پرنٹرز

ایوارڈ، شیلڈز، کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ
وزیٹنگ کارڈ | لیٹر پیڈ | سائن بورڈ | ٹائی | فائل | بل بکس | سکول کاپی | پارٹی پرچم | اشتہارات | بروشرز | سکول ڈائری | سٹیکر

ہیڈ آفس عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی سب آفس ترامڑی چوک اسلام آباد
0333-5108083
0315-5108083